4722CH02

سبق – 2

اپنا کام خود کرو

گیہوں کے کھیت میں ایک چڑیا اپنے تین چھوٹے چھوٹے بچّوں کے ساتھ رہتی تھی۔ جب چڑیا باہر چلی جاتی، بچّے گھونسلے میں ہی کھیلتے رہتے۔ کچھ دن گزر گئے۔ اب چڑیا کے بچّے بڑے ہو گئے تھے لیکن ابھی اُڑ نہیں سکتے تھے۔

ایک دن چڑیا دانہ لانے باہر گئی ہوئی تھی۔ بچّوں نے دیکھا کہ کسان اور اُس کا بیٹا باتیں کرتے ہوئے کھیت کی طرف آ رہے ہیں۔

"دیکھو، دیکھو، کوئی آ رہا ہے" ایک بچّے نے کہا۔

"چُپ رہو، وہ ہمیں دیکھ لیں گے" دوسرے نے کہا۔

بچّے چپ ہو گئے۔

کھیت کے پاس آ کر کسان نے گیہوں کا ایک پودا اپنے بیٹے کو دکھایا اور کہا: "دیکھو جب گیہوں پکنے لگتا ہے تو ایسا ہو جاتا ہے۔ اب دو تین دن میں ہی اس کو کاٹ لینا چاہیے۔ اسے ہم اپنے پڑوسیوں سے کٹوا لیں گے۔ چلو بیٹا ہم ان سے کہہ دیں۔"

© NCERT not to be republished

کسان کی یہ باتیں سن کر چڑیا کے بچّے ڈر گئے۔ انھوں نے سوچا کہ گیہوں کٹنے کے بعد ہم کھیت میں نہیں رہ سکتے۔ کچھ دیر بعد چڑیا آ گئی۔

''چیں چیں، چیں چیں'' سب بچّے ایک ساتھ چلّانے لگے۔

''ماں ماں! چلو، یہاں سے چلیں'' ایک نے کہا۔

''مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے'' دوسرے نے کہا۔

تیسرا بولا: ''ماں، یہاں سے کسی دوسری جگہ چلو۔''

چڑیا نے پوچھا: ''کیوں' کیا بات ہے؟ تم سب کیوں ڈر رہے ہو''؟

ایک بچّے نے کہا: ''ماں! جب تم دانہ لانے گئی ہوئی تھیں، تب کسان اور اس کا بیٹا یہاں آئے تھے، کسان کہہ رہا تھا کہ دو تین دن میں گیہوں پک جائے گا۔''

دوسرے بچّے نے کہا: ''وہ اپنے پڑوسیوں سے گیہوں کٹوائے گا، وہ ان سے کہنے گیا ہے۔''

چڑیا نے پوچھا: ''کیا وہ خود نہیں کاٹے گا؟''

''ہاں، وہ یہی کہہ رہا تھا۔'' بچّوں نے بتایا۔

چڑیا نے کہا: ''تو پھر ڈرو مت۔ اپنا کام چھوڑ کر دوسرے کا کام کوئی نہیں کرتا۔ اُس کے پڑوسی گیہوں کاٹنے نہیں آئیں گے، ہم یہیں رہیں گے۔''

تین دن گُزر گئے، گیہوں کاٹنے کوئی نہیں آیا۔

اگلے دن جب چڑیا باہر گئی ہوئی تھی، کسان اور اس کا بیٹا پھر کھیت پر آئے۔ کسان نے کچھ پودوں کو ہاتھ میں لے کر کہا: ''پڑوسی تو نہیں آئے، کل اِنھیں کاٹنے کے لیے مَیں اپنے بھائیوں سے کہوں گا، وہ کاٹ دیں گے۔ چلو بیٹا ہم ان سے کہہ دیں۔'' جب شام کو چڑیا دانہ لے کر آئی تو بچّوں نے اُسے ساری بات بتا دی۔ چڑیا نے کہا:

© NCERT not to be republished

''ڈرومت۔ اس کے بھائی بھی نہیں آئیں گے۔ان کے پاس اپنے کام ہیں۔''

اگلے دن بھی گیہوں کاٹنے کوئی نہیں آیا۔

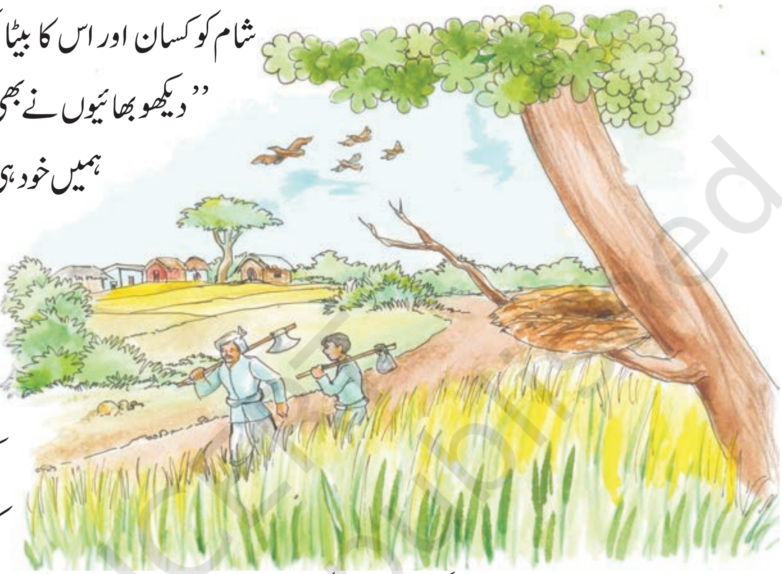

شام کو کسان اور اس کا بیٹا کھیت پر آئے۔ کسان نے کہا: ''دیکھو بھائیوں نے بھی ہمارا گیہوں نہیں کاٹا۔ اپنا کام ہمیں خود ہی کرنا پڑے گا ورنہ گیہوں خراب ہوجائے گا۔ چلو کل ہم خود کاٹیں گے۔''

شام کو چڑیا نے جب بچوں سے کسان کی یہ بات سُنی تو اس نے کہا: ''اب ہمیں یہاں سے کسی دوسری جگہ چلے جانا چاہیے۔ کسان گیہوں کاٹنے کل ضرور آئے گا۔ اب تو تم اُڑ بھی سکتے ہو۔''

اگلے دن کسان اور اُس کا بیٹا خود ہی گیہوں کاٹنے آئے۔

چڑیا اور اس کے بچّے ان کے آنے سے پہلے ہی کھیت سے جا چکے تھے۔

مشق

1. سوچیے اور بتائیے:

1. چڑیا جب دانہ لانے گئی تھی تو چڑیا کے بچّوں نے کیا دیکھا؟

2. کھیت کے پاس آکر کسان نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟
3. چڑیا کے بچّے کسان کی بات سن کر کیوں ڈر گئے؟
4. چڑیا نے اپنے بچّوں کو کس طرح سمجھایا؟
5. اگلے دن کسان نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟

2. نیچے دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

خود　　کوئی　　اُڑ　　دانہ　　ڈر　　چڑیا

1. چڑیا کے بچّے بڑے ہوگئے تھے لیکن ابھی .... نہیں سکتے تھے۔
2. ایک دن .... دانہ لانے باہر گئی ہوئی تھی۔
3. کسان کی باتیں سن کر چڑیا کے بچّے .... گئے۔
4. اپنا کام چھوڑ کر دوسرے کا کام .... نہیں کرتا۔
5. اگلے دن کسان اور اس کا بیٹا .... ہی گیہوں کاٹنے آئے۔

3. نیچے دیے ہوئے جملوں کو غور سے پڑھیے:

1. چڑیا اپنے بچوں کے ساتھ رہتی تھی۔　　کسان کی باتیں سن کر چڑیا کے بچے ڈر گئے۔
2. کسان اور اس کا بیٹا باتیں کرتے ہوئے کھیت کی طرف آرہے ہیں۔
3. اسے ہم پڑوسیوں سے کٹوا لیں گے۔　　دو تین دن میں گیہوں پک جائے گا۔

ان جملوں میں 'رہنا'، 'ڈرنا'، 'باتیں کرنا'، 'آنا'، 'کٹوانا' اور 'پکنا' جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان سے کسی نہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چل رہا ہے۔ ایسے لفظوں کو فعل کہتے ہیں۔ یعنی 'فعل' وہ کلمہ ہے

© NCERT not to be republished

جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا علم ہو۔

4. اوپر دیے ہوئے جملوں کو ایک بار پھر غور سے پڑھیے:

پہلی مثال میں 'رہتی تھی'، 'ڈر گئے'، دوسری مثال میں 'باتیں کرتے ہوئے'، 'آ رہے ہیں' اور تیسری مثال میں 'کٹوا لیں گے' اور 'پک جائے گا' جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ پہلی مثال سے پتہ چلتا ہے کہ کام ہو چکا ہے۔ دوسری مثال میں کام کے جاری رہنے کا علم ہو رہا ہے۔ تیسری مثال میں آئندہ زمانے میں کام ہونے کے بارے میں کہا گیا ہے۔ گویا زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں کی گئی ہیں:

1. فعل ماضی : وہ فعل ہے جس سے معلوم ہو کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں کیا گیا ہے۔
جیسے: چڑیا اپنے بچوں کے ساتھ رہتی تھی، کسان کی باتیں سن کر چڑیا کے بچے ڈر گئے۔
2. فعل حال : وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام جاری رہنے کا علم ہوتا ہے۔
جیسے: کسان اور اس کا بیٹا باتیں کرتے ہوئے کھیت کی طرف آ رہے ہیں۔
3. فعل مستقبل : وہ فعل ہے جس سے معلوم ہو کہ آئندہ زمانے میں کام کیا جائے گا۔
جیسے: اسے ہم پڑوسیوں سے کٹوا لیں گے، دو تین دن میں گیہوں پک جائے گا۔

ماضی، حال اور مستقبل کی ایک ایک مثال آپ بھی لکھیے:

5. اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ پانچ جملے لکھیے:

© NCERT not to be republished

6. خوش خط لکھیے:

گھونسلہ	....	....	....	....	....
کھیت	....	....	....	....	....
کسان	....	....	....	....	....
گیہوں	....	....	....	....	....
پڑوسی	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished